



سَبَّأِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سب تعریف اللہ ہی کیلئے ہے جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی وہ کہ جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے۔ اور وہ حکمت والا ہے خبردار ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي
الْآخِرَةِ وَ هُوَ الْحَكِيمُ الْحَبِيرُ ﴿١﴾

جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے سب اسکو معلوم ہے اور وہ مہربان ہے بخشنے والا ہے۔

يَعْلَمُ مَا يَلْجُ فِي الْأَرْضِ وَ مَا يَخْرُجُ
مِنْهَا وَ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مَا
يَعْرُجُ فِيهَا وَ هُوَ الرَّحِيمُ الْغَفُورُ ﴿٢﴾

اور کافر کہتے ہیں کہ قیامت کی گھڑی ہم پر نہیں آنے گی۔ کھدو کیوں نہیں آنے گی میرے پروردگار کی قسم وہ تم پر ضرور آکر رہے گی وہ پروردگار غیب کا جاننے والا ہے ذرہ بھر

وَ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَا تَأْتِينَا
السَّاعَةُ قُلْ بَلَىٰ وَ رَبِّي لَتَأْتِيَنَّكُمْ
عِلْمِ الْغَيْبِ لَا يَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ

چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں اور کوئی چیز ذرے سے بھی بڑی یا چھوٹی نہیں مگر کتاب روشن میں لکھی ہوئی ہے۔

ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ
وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا
فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ﴿٣﴾

اس لئے کہ جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے انکو بدلہ دے۔ یہی ہیں جنکے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا
الصَّالِحَاتِ أُولَئِكَ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ
وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٤﴾

اور جنہوں نے ہماری آیتوں کے بارے میں ہمیں ہرانے کی کوشش کی انکے لئے سخت درد دینے والے عذاب کی سزا ہے۔

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ
أُولَئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّن رَّجْزٍ
أَلِيمٌ ﴿٥﴾

اور جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے وہ یقیناً حق ہے۔ اور اس اللہ کا رستہ بتاتا ہے جو غالب ہے قابل تعریف ہے۔

وَيَرَى الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ الَّذِي
أُنزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ هُوَ الْحَقُّ
وَيَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ الْعَزِيزِ
الْحَمِيدِ ﴿٦﴾

اور کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ نَدُلُّكُمْ

بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم مر کر بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے تم نئے سرے سے پیدا ہو گے۔

عَلَى رَجُلٍ يُنَبِّئُكُمْ إِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّكُمْ لَفِي خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿٧﴾

یا تو اس نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے۔ یا اسے جہنم ہے۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں پڑے ہیں۔

أَفْتَرَى عَلَى اللَّهِ كَذِبًا أَمْ بِهِ جِنَّةٌ بَلِ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ فِي الْعَذَابِ وَالضَّلَالِ الْبَعِيدِ ﴿٨﴾

کیا انہوں نے اسکو نہیں دیکھا جو انکے آگے اور پیچھے ہے یعنی آسمان اور زمین۔ اگر ہم چاہیں تو انکو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔ اس میں ہر بندے کے لئے جو رجوع کرنے والا ہے ایک نشانی ہے۔

أَفَلَمْ يَرَوْا إِلَى مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ نَشْأَانَحْسِفُ بِهِمُ الْأَرْضَ أَوْ نُسْقِطُ عَلَيْهِمْ كِسْفًا مِّنَ السَّمَاءِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيبٍ ﴿٩﴾

اور ہم نے داؤد کو اپنی طرف سے برتری بخشی تھی۔ اور کہا تھا اے پہاڑو انکے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو ان کا مسخر کر دیا اور انکے لئے ہم نے لوہے کو نرم کر دیا۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا دَاوُدَ مِنَّا فَضْلًا لِّجِبَالِ أَوْبَىٰ مَعَهُ وَالطَّيْرِ وَآلَنَّا لَهُ الْحَدِيدَ ﴿١٠﴾

کہ کشادہ زریں بناؤ اور کڑیوں کو اندازہ سے جوڑو اور نیک عمل کرو جو عمل تم کرتے ہو میں انکو دیکھنے والا ہوں۔

أَنْ أَعْمَلَ سَبِغَتْ وَ قَدِّرُ فِي
السَّرْدِ وَ أَعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا
تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿١١﴾

اور ہوا کو ہم نے سلیمان کے تابع کر دیا تھا اسکی صبح کی منزل ایک مہینے کی راہ ہوتی اور شام کی منزل بھی مہینے بھر کی ہوتی۔ اور انکے لئے ہم نے تانبے کا چشمہ بہا دیا تھا اور جنوں میں سے ایسے تھے جو انکے پروردگار کے علم سے انکے آگے کام کرتے تھے اور جو کوئی ان میں سے ہمارے علم کیخلاف کرے گا اسکو ہم جہنم کی آگ کا مزہ چکھائیں گے۔

وَ لِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ غَدُوَهَا شَهْرٌ
وَ رَوَّاحَهَا شَهْرٌ وَ أَسَلْنَا لَهُ عَيْنَ
الْقِطْرِ وَ مِنَ الْجِنِّ مَنْ يَعْمَلُ بَيْنَ
يَدَيْهِ بِإِذْنِ رَبِّهِ وَ مَنْ يَزِغُ
مِنْهُمْ عَنْ أَمْرِنَا نَذِقُهُ مِنَ
عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿١٢﴾

وہ جو چاہتے یہ انکے لئے بناتے یعنی قلعے اور تصویریں اور بڑے بڑے لگن جیسے تالاب اور دیگیں جو ایک ہی جگہ رکھی رہیں اے آل داؤد شکر کرتے رہو اور میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں۔

يَعْمَلُونَ لَهُ مَا يَشَاءُ مِنْ مَحَارِبٍ
وَ تَمَّائِيلٍ وَ جِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَ قُدُورٍ
رَّسِيتٍ اِعْمَلُوا آلَ دَاوُدَ شُكْرًا
وَ قَلِيلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّاكِرِينَ ﴿١٣﴾

پھر جب ہم نے انکے لئے موت کا حکم صادر

فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا

کیا تو کسی چیز سے ان کا مرنا معلوم نہ ہوا مگر گھن کے کیرے سے جو انکے عصا کو کھاتا رہا پھر جب وہ گر پڑے تب جنوں کو معلوم ہوا اور کہنے لگے کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے تو ذلت کی تکلیف میں نہ رہتے۔

دَهْمٌ عَلَى مَوْتِهِ إِلَّا دَابَّةُ الْأَرْضِ
تَأْكُلُ مِنْسَاتَهُ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتْ
الْجِنَّ أَنْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ
الْغَيْبِ مَا لَبِثُوا فِي الْعَذَابِ
الْمُهِينِ ﴿١٤﴾

اہل سبا کے لئے انکے وطن میں ایک نشانی تھی یعنی دو باغ ایک داہنی طرف اور ایک بائیں طرف کہا گیا کہ اپنے پروردگار کا رزق کھاؤ اور اس کا شکر کرو۔ یہاں تمہارے رہنے کو یہ پاکیزہ علاقہ ہے اور وہاں بڑا بخشنے والا مالک۔

لَقَدْ كَانَ لِسَبَإٍ فِي مَسْكِنِهِمْ آيَةٌ
جَنَّتِنٍ عَنْ يَمِينٍ وَ شِمَالٍ كُلُّوا
مِنْ رِزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوا لَهُ
بَلَدَةٌ طَيِّبَةٌ وَ رَبُّ غَفُورٌ ﴿١٥﴾

تو انہوں نے شکرگزاری سے منہ پھیر لیا پس ہم نے ان پر بند توڑ سیلاب چھوڑ دیا اور انہیں انکے باغوں کے بدلے دو ایسے باغ دیئے جنکے میوے بدمزہ تھے اور جن میں کچھ تو جھاؤ کے پیر تھے اور تھوڑی سی بیریاں۔

فَاعْرَضُوا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ
الْعَرِمِ وَ بَدَّلْنَاهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ
جَنَّتَيْنِ ذَوَاتِ اُكْلٍ خَمْطٍ وَ اَثَلٍ وَ شَيْءٍ
مِّنْ سِدْرٍ قَلِيلٍ ﴿١٦﴾

یہ ہم نے انکو ناشکری کی سزا دی۔ اور ہم سزا

ذَلِكَ جَزَيْنَاهُمْ بِمَا كَفَرُوا وَ هَلْ

نُجُزِي إِلَّا الْكُفُورَ ﴿١٧﴾

ناشکرے ہی کو دیا کرتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْقَرْيَةِ الَّتِي
بَرَكْنَا فِيهَا قَرْيَٰ ط ظَاهِرَةً ۚ وَ
قَدَرْنَا فِيهَا السَّيْرَ سَيْرُوَا فِيهَا
لَيَالِي ۚ وَ أَيَّامًا أَمِينٍ ﴿١٨﴾

اور ہم نے انکے اور ملک شام کی ان بستیوں
کے درمیان جن میں ہم نے برکت دی تھی
ایک دوسرے کے متصل دیہات بنائے
تھے جو سامنے نظر آتے تھے اور ان میں
آمدورفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن
بے خوف و خطر چلتے رہو۔

فَقَالُوا رَبَّنَا بَعْدُ بَيْنَ أَسْفَارِنَا
وَوَظَلَمُوا أَنفُسَهُمْ فَجَعَلْنَاهُمْ
أَحَادِيثَ وَمَزَّقْنَاهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ إِنَّ
فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّكُلِّ صَبَّارٍ
شَكُورٍ ﴿١٩﴾

تو انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار ہماری
مسافتوں میں دوری پیدا کر دے اور اس سے
انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے
انہیں نابود کر کے داستان بنا دیا اور انہیں
بالکل منتشر کر دیا اس میں ہر صابر و شاکر کے
لئے نشانیاں ہیں۔

وَلَقَدْ صَدَقَ عَلَيْهِمُ ابْلِيسُ خَنَّاهُ
فَاتَّبَعُوهُ إِلَّا فَرِيقًا مِّنَ
الْمُؤْمِنِينَ ﴿٢٠﴾

اور شیطان نے انکے بارے میں اپنا خیال سچ کر
دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ
اسکے پیچھے چل پڑے۔

وَمَا كَانَ لَهُ عَلَيْهِم مِّن سُلْطٰنٍ اِلَّا

اور اس کا ان پر کچھ زور نہ تھا مگر ہمارا مقصود یہ

تھا کہ جو لوگ آخرت میں شک رکھتے ہیں ان سے ان لوگوں کو جو اس پر ایمان رکھتے ہیں ممتاز کر دیں۔ اور تمہارا پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔

لِنَعْلَمَ مَنْ يُؤْمِنُ بِالْآخِرَةِ ۗ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِي شَكٍّ ۗ وَ رَبُّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَفِيظٌ ﴿٢١﴾

کہدو کہ جنکو تم اللہ کے سوا معبود خیال کرتے ہو انکو بلاؤ۔ وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ بھر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں انکی شرکت ہے اور نہ ان میں سے کوئی اللہ کا مددگار ہے۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُونِ اللَّهِ لَا يَمْلِكُونَ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمَوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ وَمَا لَهُمْ فِيهِمَا مِنْ شِرْكٍَ ۚ وَمَا لَهُ مِنْهُمْ مِّنْ ظَهِيرٍ ﴿٢٢﴾

اور اللہ کے ہاں کسی کے لئے سفارش فائدہ نہ دے گی مگر اس کے لئے جس کے بارے میں وہ اجازت بخشے یہاں تک کہ جب انکے دلوں سے اضطراب دور کر دیا جائے گا تو کہیں گے کہ تمہارے پروردگار نے کیا فرمایا ہے۔ فرشتے کہیں گے کہ حق فرمایا ہے اور وہ عالی رتبہ ہے گرامی قدر ہے۔

وَلَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهُ إِلَّا لِمَنْ أَذِنَ لَهُ ۗ حَتَّىٰ إِذَا فُزِّعَ عَن قُلُوبِهِمْ ۗ قَالُوا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمْ ۗ قَالُوا الْحَقُّ ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ ﴿٢٣﴾

پوچھو کہ تمکو آسمانوں اور زمین سے کون رزق دیتا

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَوَاتِ

ہے؟ کہو کہ اللہ اور ہم یا تم یا تو سیدھے رستے پر
ہیں یا کھلم کھلا گمراہی میں۔

وَالْأَرْضِ قُلِ اللَّهُ وَ إِنَّا أَوْ إِيَّاكُمْ
لَعَلَىٰ هُدًى أَوْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿٢٤﴾

کہدو کہ نہ ہمارے گناہوں کی تم سے پرش ہوگی
اور نہ تمہارے اعمال کی ہم سے پرش ہوگی۔

قُلْ لَا تَسْأَلُونَنَا عَمَّا آجْرَمْنَا وَلَا
نُسْأَلُ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٢٥﴾

کہدو کہ ہمارا پروردگار ہلکو جمع کرے گا پھر ہمارے
درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا اور
وہ خوب فیصلہ کرنے والا ہے صاحب علم
ہے۔

قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ يَفْتَحُ
بَيْنَنَا بِالْحَقِّ وَ هُوَ الْفَتَّاحُ
الْعَلِيمُ ﴿٢٦﴾

کہو کہ مجھے وہ لوگ تو دکھاؤ جنکو تم نے اللہ کا
شریک بنا کر اسکے ساتھ ملا رکھا ہے۔ کوئی
نہیں بلکہ وہی اللہ غالب ہے حکمت والا
ہے۔

قُلْ أَرُونِي الَّذِينَ أَلْحَقْتُمْ بِهِ
شُرَكَاءَ كَلَّا بَلْ هُوَ اللَّهُ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٢٧﴾

اور اے محمد ﷺ ہم نے تمکو تمام لوگوں کے
لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر
بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ
بَشِيرًا وَ نَذِيرًا وَلَكِنَّ أَكْثَرَ
النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٢٨﴾

اور کہتے ہیں اگر تم سچ کہتے ہو تو بتاؤ یہ قیامت کا

وَ يَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن

وعدہ کب پورا ہوگا؟

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿۲۱﴾

مکدو کہ تم سے ایک ایسے دن کا وعدہ ہے جس سے نہ ایک گھڑی پیچھے رہو گے اور نہ آگے بڑھو گے۔

قُلْ لَكُمْ مِيعَادُ يَوْمٍ لَا تَسْتَأْخِرُونَ
عَنْهُ سَاعَةً وَلَا تَسْتَقْدِمُونَ ﴿۲۱﴾

اور جو کافر ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم نہ تو اس قرآن کو مانیں گے اور نہ ان کتابوں کو جو اس سے پہلے کی ہیں اور کاش ان ظالموں کو تم اس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے پر الزام دھر رہے ہوں گے۔ جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ بڑے لوگوں سے کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے۔

وَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ نُؤْمِنَ
بِهَذَا الْقُرْآنِ وَلَا بِالَّذِي بَيْنَ
يَدَيْهِ وَ لَوْ تَرَىٰ إِذِ الظَّالِمُونَ
مَوْقُوفُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ يَرْجِعُ
بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ الْقَوْلَ يَقُولُ
الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا
لَوْ لَا أَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِينَ ﴿۲۱﴾

جو لوگ بڑے بن بیٹھے تھے وہ کمزوروں سے کہیں گے کہ بھلا ہم نے تلو ہدایت سے جب وہ تمہارے پاس آچکی تھی روکا تھا نہیں بلکہ تم ہی گنہگار تھے۔

قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا لِلَّذِينَ
اسْتُضْعِفُوا ائْحُنْ صَدَدْنَا عَنْ
الْهُدَىٰ بَعْدَ اِذْ جَاءَكُمْ بَلْ
كُنْتُمْ جُرْمِينَ ﴿۲۱﴾

اور کمزور لوگ ان بڑے لوگوں سے کہیں گے
 نہیں بلکہ تمہاری رات دن کی چالوں نے
 ہمیں روک رکھا تھا جب تم ہم سے کہتے تھے کہ
 ہم اللہ سے کفر کریں اور اس کا شریک
 بنائیں۔ اور جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو
 دل میں پشیمان ہوں گے۔ اور ہم کافروں کی
 گردنوں میں طوق ڈال دیں گے۔ بس جو اعمال
 وہ کرتے تھے انہی کا ان کو بدلہ ملے گا۔

وَقَالَ الَّذِينَ اسْتُضْعِفُوا لِلَّذِينَ
 اسْتَكْبَرُوا بَلْ مَكْرُ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
 اِذْ تَأْمُرُونَنَا اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ
 وَنَجْعَلَ لَهُ اَنْدَادًا ۗ وَاَسْرُوا النَّدَامَةَ
 لَمَّا رَاُوا الْعَذَابَ وَجَعَلْنَا الْاَغْلَلَ
 فِيْ اَعْنَاقِ الَّذِينَ كَفَرُوا هَلْ
 يُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾

اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا
 بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہ ضرور کہا
 کہ تم لوگ جو چیز دے کر بھیجے گئے ہو ہم اسکو
 نہیں مانیں گے۔

وَمَا اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّذِيْرٍ
 اِلَّا قَالْ مُتْرَفُوْهَا اِنَّا بِهَمَّا
 اَرْسَلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾

اور یہ بھی کہنے لگے کہ ہم بہت سامان اور اولاد
 رکھتے ہیں اور ہمکو عذاب نہیں ہوگا۔

وَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّ
 اَوْلَادًا وَّ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿۳۵﴾

کہدو کہ میرا رب جسکے لئے چاہتا ہے روزی
 فراخ کر دیتا ہے اور جسکے لئے چاہتا ہے تنگ

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
 يَّشَاءُ وَّ يَقْدِرُ وَلٰكِنْ اَكْثَرُ

النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾

کر دیتا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

وَمَا أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ بِالَّتِي تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفَىٰ إِلَّا مَنْ آمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ الضَّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرُفِ آمِنُونَ ﴿٦٧﴾

اور تمہارے مال اور اولاد ایسی چیز نہیں کہ تمکو ہم سے قریب کر دیں ہاں ہمارا مقرب وہ ہے جو ایمان لایا اور عمل نیک کرتا رہا ایسے ہی لوگوں کو انکے اعمال کے سبب دگنا بدلہ ملے گا اور وہ امن و چین سے بلند و بالا عمارتوں میں رہیں گے۔

وَالَّذِينَ يَسْعَوْنَ فِي آيَاتِنَا مُعْجِزِينَ أُولَٰئِكَ فِي الْعَذَابِ مُحْضَرُونَ ﴿٦٨﴾

جو لوگ ہماری آیتوں کے سلسلے میں ہمیں ہرانے کی کوشش کرتے ہیں وہ گرفتار عذاب کئے جائیں گے۔

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ وَ يَقْدِرُ لَهُ وَ مَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿٦٩﴾

کہدو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جسکے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا تمہیں عوض دے گا۔ وہ سب سے اچھا رزق دینے والا ہے۔

وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ يَقُولُ لِلْمَلَائِكَةِ أَهَؤُلَاءِ إِيَّاكُمْ كَانُوا

اور جس دن وہ ان سب کو جمع کرے گا پھر فرشتوں سے فرمائے گا۔ کیا یہ لوگ تمکو پوجا

کرتے تھے۔

وہ کہیں گے تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے نہ کہ یہ بلکہ یہ جنات کو پوجا کرتے تھے۔ اور اکثر ان ہی کو مانتے تھے۔

قَالُوا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِيْنَا مِنْ دُوْنِهِمْ بَلْ كَانُوْا يَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ اَكْثَرَهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿٤١﴾

تو آج تم میں سے کوئی کسی کو نفع اور نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتا اور ہم ظالموں سے کہیں گے کہ اب دوزخ کے عذاب کا جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے مزہ چکھو۔

فَالْيَوْمَ لَا يَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا وَلَا ضَرًّا وَ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا دُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكْذِبُوْنَ ﴿٤٢﴾

اور جب انکو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں یہ ایک ایسا شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تکلوروک دے اور یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ قرآن محض جھوٹ ہے جو اپنی طرف سے بنا لیا گیا ہے اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو اسکے بارے میں کہنے لگے کہ یہ تو کھلا جادو ہے۔

وَ اِذَا تَتْلٰى عَلَيْهِمْ آيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَا اِلَّا رَجُلٌ يُرِيْدُ اَنْ يُّصِدَّكُمْ عَمَّا كَانِ يَعْبُدُ اٰبَاؤَكُمْ وَقَالُوْا مَا هٰذَا اِلَّا اِفْكٌ مُّفْتَرٰى وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ اِنْ هٰذَا اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿٤٣﴾

اور ہم نے نہ تو ان مشرکوں کو کتابیں دیں جنکو یہ پڑھتے ہوں اور اے نبی ﷺ نہ تم سے پہلے ان کی طرف کوئی ڈرانے والا بھیجا۔

وَمَا آتَيْنَهُمْ مِّنْ كِتَابٍ يَدْرُسُونَهَا
وَمَا أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمْ قَبْلَكَ مِّنْ
نَّذِيرٍ ﴿٤٤﴾

اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے تکذیب کی تھی اور جو کچھ ہم نے انکو دیا تھا یہ اسکے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے پھر انہوں نے میرے پیغمبروں کو جھٹلایا سو میرا عذاب کیسا ہوا؟

وَكَذَّبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَمَا
بَلَّغُوا مِعْشَارَ مَا آتَيْنَهُمْ فَكَذَّبُوا
رُسُلِي ۖ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٤٥﴾

کھدو کہ میں تمہیں صرف ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ پھر غور کرو۔ تمہارے رفیق یعنی اس نبی ﷺ کو کسی طرح کا جہنم نہیں یہ تو تمکو سخت عذاب کے آنے سے پہلے ڈرانے والے ہیں۔

قُلْ إِنَّمَا أَعْطُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ أَنْ
تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَىٰ وَفِرَادَىٰ ثُمَّ
تَتَفَكَّرُونَ ۗ مَا بَصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ
إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُمْ بَيْنَ يَدَيْ
عَذَابٍ شَدِيدٍ ﴿٤٦﴾

کھدو کہ میں نے تم سے کچھ صلہ مانگا ہو تو وہ تمہارا۔ میرا صلہ اللہ ہی کے ذمے ہے۔ اور

قُلْ مَا سَأَلْتُكُمْ مِّنْ أَجْرٍ فَهُوَ
لَكُمْ ۖ إِنْ أَجْرِي إِلَّا عَلَى اللَّهِ

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ ﴿٤٧﴾

وہ ہر چیز سے خبردار ہے۔

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَقْذِرُ بِالْحَقِّ عَلَّامٌ
الْغُيُوبِ ﴿٤٨﴾

کہدو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق ہی نازل کرتا ہے اور وہ غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔

قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَ مَا يُبْدِي
الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ ﴿٤٩﴾

کہدو کہ حق آچکا اور باطل نہ تو پہلے کچھ کر سکتا ہے اور نہ دوبارہ کچھ کرے گا۔

قُلْ إِنْ ضَلَّ جِ
نَفْسِي وَ إِنْ اهْتَدَيْتُ فِيمَا يُوحَىٰ
إِلَىٰ رَبِّي إِنَّهُ سَمِيعٌ قَرِيبٌ ﴿٥٠﴾

کہدو کہ اگر میں گمراہ ہوں تو میری گمراہی کا ضرر مجھی کو ہے۔ اور اگر ہدایت پر ہوں تو یہ اس وحی کے طفیل ہے جو میرا پروردگار میری طرف بھیجتا ہے۔ بیشک وہ سننے والا ہے نزدیک ہے۔

وَلَوْ تَرَىٰ إِذْ فَزِعُوا فَلَا فَوْتَ
وَأَخَذُوا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيبٍ ﴿٥١﴾

اور کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو عذاب سے بچ نہیں سکیں گے اور نزدیک ہی سے پکڑ لئے جائیں گے۔

وَقَالُوا آمَنَّا بِهِ ج
وَأَنىٰ هُمْ
التَّنَاضُحُ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٢﴾

اور کہیں گے کہ ہم اس پر ایمان لے آئے اور اب اتنی دور سے ان کا ہاتھ ایمان کے لینے کو کیسے پہنچ سکتا ہے؟

جبکہ پہلے تو اس کا انکار کرتے رہے اور بن
دیکھے دور ہی سے اُکل کے تیر چلاتے رہے۔

وَقَدْ كَفَرُوا بِهِ مِنْ قَبْلُ وَيَقْدِرُونَ
بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ﴿٥٣﴾

اور ان میں اور انکی خواہشوں میں پردہ حائل کر
دیا گیا جیسا کہ پہلے انکے ہم جنسوں سے کیا گیا وہ
بھی الجھن میں ڈالنے والے شک میں پڑے
ہوئے تھے۔

وَحِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَا يَشْتَهُونَ
كَمَا فُعِلَ بِأَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ
إِنَّهُمْ كَانُوا فِي شَكٍّ مَُّرِيبٍ ﴿٥٤﴾

